هٰذا کتابنا ینطق علیکم بالحق

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مدلل بدلائل سنت و کتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مناظرہ معہ اضافہ

مصنفہ

سید برکت علی شاہ (گوشہ نشین)

پبلشر

منیجر کتب خانہ حسینیہ حلقہ ۵۲ موچی گیٹ لاہور

محلہ شیعان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

۶۸

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مدلل بدلائل سنت و کتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مناظرہ

مع اضافہ

مؤلفہ

مولانا مولوی سید برکت علی شاہ صاحب (گوشہ نشین) وزیر آبادی پنجاب

مصححہ

مولانا مولوی ابو الصفا حاجی مرزا احمد علی صاحب عفا رئیس المناظرین

الامرتسری الکربلائی

حسب فرمائش

منیجر کتب خانہ حسینیہ حلقہ نمبر ۵۲ محلہ شیعاں لاہور

۱۹۵۶ء

بار سوم

آنحضرتؐ کی تعظیم کرے۔ کعبہ کی دیوار اس کی ولادت باسعادت کے استقبال میں اپنے بازو کشادہ کردے اس کا پہلا منظر رسول اللہ کا چہرہ اور پہلا مقام رسول اللہ کی گود اور پہلی خوراک رسول اللہ کا لعاب دہن ہو۔ اپنی پیدائش کے وقت کتب آسمانی کو از بر پڑھ دے تیس سال کی عمر میں پہلی تن اور شجاع جوانان عرب کے مجمع کثیر میں بالاعلان مدعی ہو کہ تمہاری سرکش گردنیں میرے قدم شجاعت کے نیچے پامال کی جائیں گی۔ ہر ایک جہاد میں کرار غیر فرار ہو۔ آنحضرتؐ کا حقیقی معنوں میں فدائی ہو۔ سرچشمہ معجزات اور منبع خوارق عادات ہو۔ علوم ارضی و سماوی میں یگانہ ہو۔ گھوڑے کی ایک رکاب میں پاؤں رکھتے ہوئے قرآن شروع کرے اور دوسری رکاب میں پاؤں رکھنے تک کے قلیل عرصہ میں تمام قرآن ختم کر دے۔ حضرت فاطمۃ الزہرؑ کا خاوند اور حسنینؑ کا باپ ہو۔ خداوند عالم اور رسول اللہ اور ملائکہ کو اس کی ذات والا صفات پر فخر ہو۔ لیکن دوسری طرف وہ افراد ہیں جو پچاس پچاس سال تک شرک سے ملوث اور تمام عمر قباحات سے مملو اور جہالت کے مخزن ہوں۔ رسول اللہ اور اس کی واجب الاطاعت آل پاک کو ہر ممکن طریقہ سے ایذا دیں۔ احکام شریعت کو پس پشت ڈال دیں اور تادم مرگ گناہان کبیرہ کے مرتکب رہیں۔ لیکن نادان ہستیاں نور کو چھوڑ کر ظلمت میں پھنستی ہیں۔

قاتلین معصومین علیہم السلام

حوالہ جات لکھ چکا ہوں کہ جناب فاطمہؑ کی شہادت کا باعث سقط محسنؑ ہوا جس کا باعث عمر اور ابوبکر تھے بعض روایت سے پایا جاتا ہے کہ رسول اللہ کو عائشہ اور حفصہ نے زہر دیکر شہید کیا۔ معاویہ نے حضرت علی علیہ السلام اور امام حسن علیہ السلام کو اور یزید نے امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا۔

تاریخ اسلام ص۳۵ پر ہے کہ ولید بن عبدالملک سنی خلیفہ نے امام زین العابدین علیہ السلام کو زہر سے شہید کیا۔ تاریخ اسلام ص۳۶ اور تاریخ ابن خلدون کتاب ثانی جلد ششم ص۹ پر ہے کہ اسی ولید نے حضرت یحیٰی ابن زید بن امام زین العابدینؑ کو قتل کر کے سولی پر لٹکایا جہاں نعش مبارک ست تک لٹکی رہی۔

تاریخ اسلام ص۴۲ پر ہے کہ ہشام بن عبدالملک مروانی سنی نے امام محمد باقر علیہ السلام کو زہر سے شہید کیا۔ ص۵۳ پر ہے کہ منصور عباسی سنی نے امام جعفر الصادق علیہ السلام کو زہر سے شہید کیا۔

ابوالفدا جلد اول ص۱۰ پر ہے کہ ہارون رشید عباسی سنی نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو زہر سے شہید کیا۔ تاریخ اسلام ص۷۰ تاریخ کامل ابن اثیر جلد ششم ص۱۱۶ مروج الذہب مسعودی جلد ۲ ص۲۳۳ حبیب السیر جزو اول ص۵۱ پر ہے کہ ہارون رشید عباسی سنی نے امام موسیٰ رضا علیہ السلام کو زہر سے شہید کیا۔

تاریخ اسلام جلد اول ص۲۲۰ پر ہے کہ خلیفہ معتصم باللہ سنی نے امام محمد تقیؑ علیہ السلام کو زہر سے شہید کیا اور ص۲۵۴ پر ہے کہ معتز باللہ عباسی سنی نے امام علی نقیؑ علیہ السلام کو زہر سے شہید کیا اور ص۲۶۰ پر ہے کہ خلیفہ معتمد علی اللہ عباسی سنی نے امام حسن عسکری علیہ السلام کو زہر سے شہید کیا۔

اصحاب اخیار

قاضی علامہ نور اللہ شوستری کی کتاب مجالس المومنین میں سے آنحضرتؐ کے چند اصحاب کا نام لکھتا ہوں جن کا انجام بخیر ہوا۔ اور جو بہشت کے درجات عالیہ پر فائز ہو گئے۔

ابوطالب۔ حمزہ۔ عباس۔ عبداللہ بن عبداللہ۔ عبداللہ بن عباس قثم بن عباس۔ فضل ابن عباس۔ عبداللہ بن جعفر طیار۔ عون بن جعفر طیار۔ عقیل بن ابوطالب۔ محمد بن جعفر۔ عباس بن عتبہ ابولہب ہاشمی۔ عباس بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب۔ جعفر بن ابوسفیان بن حارث ہاشمی۔ مسلم بن عقیل۔ ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب۔ سعید بن حارث بن عبدالمطلب۔ عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث۔ عمر بن ابی سلمہ بن عبدالاسد۔

مقداد بن الاسود۔ سلمان فارسی۔ عمار بن یاسر۔ جیبنی ابوذر جندب بن جنادہ غفاری۔ بریدہ بن حصین اسلمی۔ خالد بن سعید بن عاص بن امیہ بن عبدالشمس۔ عثمان بن حنیف انصاری۔ ابوالہیثم بن مالک بن تیہان انصاری۔ سہل بن حنیف انصاری۔ حکیم بن جبلہ عبدی۔ حذیفہ بن یمان انصاری۔ خزیمہ بن ثابت انصاری۔ ابوایوب بن زید انصاری۔ ابی کعب انصاری۔ سعد بن عبادہ انصاری۔ قیس بن سعد بن عبادہ انصاری۔ بشیر بن سعد انصاری۔ جریر بن عبداللہ الاعلے۔ حجر بن عدی کندی۔ عدی بن حاتم طائیؓ۔

اسامہ بن زید۔ ابراہیم ابورافع۔ ہرمز بن مالک۔ براء بن عازب۔ براء بن معرور سلمی خزرجی۔ بشیر بن براء ابن معرور۔ حارث بن سراقہ۔ حارث بن نعمان بن قیع انصاری۔ حارث بن نعمان بن امیہ۔ حارث بن ہشام کندی۔ حارث بن عزیہ الغفدی۔ عروہ ازدی انصاری۔ عبداللہ بن بدیل بن ورقہ خزاعی۔ اسعد بن زرارہ۔ ابوامامہ خزرجی انصاری۔ ابوالبشر کعب بن عمر قتادہ۔ عمر بن حمق خزاعی۔ اسعد بن حصر بن ضحاک انصاری۔ اوس بن ثابت بن منذر انصاری۔ ابی بن عمارہ انصاری۔ ثابت بن زید۔ ثابت بن قیس خزرجی۔ ثابت بن ضحاک الخزرجی انصاری۔ حریث بن زہیر انصاری۔ خباب الارث۔ عبداللہ بن خباب بن الارث۔